

۱) اسلامیہ سیمینار پریس لاہور میں یا تمام حافظ مظفر الدین صاحب چیمبر شیخ محمد یونس صاحب کے لئے قاریان سے شائع کرنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اخبار نور قادیان

۱۶۔ دسمبر ۱۹۱۶ء

KHULAFAT LIBRARY

مذہبی عقائد کو مضبوطی کی ضرورت

وہ شخص کہ جس کے ہاتھ میں نہایت بڑا انتظام ہو اور وہ ایک جانب سے ایک ایسا مذہب لایا ہو جو تمام کا ناخ ہو۔ نہایت ضرور ہے کہ وہ اپنے مذہب کو اس طرح بچھ کرے کہ کسی قسم کی تحریف کا وہاں تک گذر نہ ہو سکے۔ ایسے مذہب میں متفرق جماعتیں شامل ہوتی ہیں۔ اُن کی استعدادیں اور اغراض مختلف ہو کرتے ہیں۔ اس لیے وہ ہوائے نفس یا اس مذہب کی الفت سے جس میں وہ پہلے رہ چکے یا اپنے فہم کی کوتاہی سے کہ کسی شے کو وہ سمجھ لیتے ہیں۔ اور اُس کی اکثر فصلحتیں اُن کو معلوم نہیں ہوتیں۔ مذہب کے مخصوص مسائل میں فروگزشت کرتے ہیں۔ یا جو چیزیں اُس مذہب میں شامل نہیں ہوتیں۔ اُن کو مندرج کر دیا کرتے ہیں۔ اس لیے اس مذہب میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں گذشتہ مذاہب کا یہی حال ہوا۔ چونکہ خرابیوں کے طریقے بجا بہلہ معلوم نہیں ہو سکتے۔ اور ہمیں نہیں آسکتے۔ اور اُن کی تعین نہیں ہو سکتی۔ وَمَا یَذَّوْلُ کَلَّہُ لَا یُتْرَکُ کَلَّہُ۔ یہ ضرور ہے کہ اجمالی طور پر تحریف اسباب سے اُن کو خوب متنبہ کرادے۔ اُن مسائل کے متعین کر دے۔ جو ظن و تخمین سے ایسی باتری کے باعث ہوتے ہیں۔ یا اُن میں سستی اور تحریف کرنا لوگوں میں ایک استمراری بیماری ہو کر رہے۔ ایسے ایسے راستوں کو نہایت اہتمام سے بند کر دینا چاہیے۔

منجملہ اسباب تحریف کے ایک سستی ہے۔ اور اس سستی کی حقیقت یہ ہے کہ جو رول کے بعد ایسے ناخلف

پیدا ہو جایا کرتے ہیں۔ جو نمازوں کو تباہ کرتے ہیں۔ اور اپنی خواہشوں کا اتباع کرتے ہیں۔ درس تدریس باطل کے ذریعہ سے مذہب کے پھیلانے کی کچھ پرواہ نہیں۔ ہوتی نہ وہ لوگوں کو نیکی کی تعلیم کرتے ہیں۔ نہ برائی سے اُن کو روکتے ہیں۔ اس وجہ سے بہت جلد مذہب کے بالکل خلات میں قائم ہو جاتی ہیں۔ اور طبائع کا رخ اُن امور کی طرف ہو جاتا ہے۔ جو شریعتوں کے خلاف ہوتا کرتے ہیں۔ ان کے بعد اور ناخلف ایسے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ اور بھی زیادہ کابل ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ علم مذہب کا بڑا حقہ نسیا و منسیا ہو جاتا ہے۔ اور لوگوں کے حق میں نہایت ضرر رساں اور باعث فساد و بزرگا قوم و مذہب کی سستی ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہوئی کہ حضرت نوح اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کا مذہب بالکل نیست و نابود ہو گیا۔ اب کوئی ایسا شخص نہیں جو یہی ٹیکہ اُن مذہب کا واقف ہو۔

(۱) یہ کہ صاحب مذہب سے مذہبی امور کے نقل کرتے ہیں اور اُن پر عمل کرتے ہیں میں سستی کی جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "ہو شیار ہو جاؤ۔" اس کا احتمال ہے کہ بعض آدمی اپنی مسند پر سیر اور بے فکر ہونگے۔ اور لوگوں سے کہیں گے۔ اس قرآن کو مضبوطی سے لو۔ پس جو چیزیں تم قرآن میں حلال پاؤ۔ اُن کو حلال سمجھنا۔ اور جو حرام پاؤ۔ اُن کو حرام سمجھنا۔ اور جن چیزوں کو پیغمبر خدا نے حرام کیا ہے۔ وہ ایسی ہی ہیں۔ جیسی خدا نے حرام کیں ہیں۔

الایوشک رجل شعبان علی الیکتہ یقول
علیکم بہذا القرآن فمأجدا تم فیہ من
حدل فاحلوہ وما جحد تم فیہ من حرام
فخر موہ وان ما حرم رسول اللہ لکما حرم
اللہ اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ خدا تعالیٰ لوگوں سے علم کو اس طرح نہ دور کرے کہ لوگوں میں وہ نہ رہے۔ بلکہ علماء کے نہ ہونے سے اس میں کمی ہو جائیگی۔ جب خدا کوئی عالم ہی باقی نہ رہے گا تب لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے۔ اُن سے مسائل

درہانت کیے جائیں گے۔ بے علمی سے وہ اُن کا جواب دیں گے۔ اس لیے خود بھی گمراہ ہوں گے۔ اور اور لوگوں کو یہی گمراہ کرینگے۔

(۲) سبب تعاون اور سستی کے یہ وہ اغراض ہوتے ہیں جن سے لوگ جھوٹی تاویلیں کیا کرتے ہیں لوگ بادشاہوں کی خوشامد سے ان کی خواہشیں پوری کرنے کے لیے ایسا کیا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے جو لوگ کلام الہی کے احکام کو جو منزل من اللہ ہیں۔ چھپاتے اور اُن کے عوض میں کچھ قیمت لے لیتے ہیں۔ وہ اپنے شکوں میں آگ کو کھاتے ہیں۔ ان الذین یتکتمون ما انزل اللہ من الکتاب ویشترون بہ ثمنًا قلیلًا اولئک ما یداکلون فی بطونھم الا الناس (۳) سبب یہ ہے کہ لوگوں میں برائیاں پھیل جاتی ہیں اور علماء ان سے لوگوں کو باز نہیں رکھتے۔

فکولکان من القرون من قبلکم اولو بقیۃ
ینھون عن الفساد فی الارض الا قلیلا ممن
انجینا منھم واتبع الذین ظلموا ما اترفوا
فیہ وکانوا جرحیلین۔ ۱۰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب بنی اسرائیل گناہوں میں مبتلا ہوئے تو علماء نے اُن کو پہلے روکا۔ لیکن وہ باز نہ آئے۔ تب علماء بھی اُن کی مجلسوں میں شامل ہونے لگے۔ اور اُن کے ہم پیالہ اور ہم ذوالہ ہو گئے۔ تب وہ حط ملط ہو گئے اور حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے خدا اُس پر لعنت ظاہر کی۔ اُن کی سرکشی کرنے سے ایسا ہوا۔ کہ وہ حد سے بڑھ گئے تھے۔

اور تعریف کے اسباب میں سے ایک تعمق تھا اس کی حقیقت یہ ہے کہ شارع کسی شے کا حکم ہے۔ اور کسی چیز سے ممانعت کرتا ہے۔ اور اس کی امت کا کو شخص اُس کو سن کر اپنے ذہن میں سمجھتا ہے۔ اور اسی حکم کو وہ اُن امور میں ہی تجویز کرتا ہے۔ جو کسی نہ کسی وجہ سے اُس اصلی حکم کے مشابہ ہو کرتے ہیں یا اُس میں اُس حکم شرعی کی علت کے بعض اجزاء پائے جاتا کرتے ہیں۔ یا جو حکم شارع نے قرار دیا تھا۔ یہ شخص اُسی حکم کو اُس شے

کے اجزاء میں یا اس عمل پر مقدمہ یا اس کے اسباب میں بھی
تجزیہ کرتا ہے۔ وہ دونوں کے تعارض سے جب اس کو کسی امر
میں شبہ ہو جاتا۔ تو وہ نہایت احتیاط کا پابند ہو ہے۔ اس
کو واجب قرار دینا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام
افعال کو عبادت پر محمول کر لے۔ حالانکہ جن بات یہ ہے کہ آپ
نے بہت سے امور کو عادیہ کیا تھا۔ اس واسطے ان امور عادیہ
میں بھی اس کا خیال ہوتا ہے۔ کہ امر وہی ان میں جاری ہے اور
وہ صاف صاف کہتا ہے۔ کہ خدا نے اس کا حکم دیا ہے۔ اس چیز
سے منع کیا ہے۔ کہ مثلاً شارع نے روزہ کو نفس کے مغلوب کرنے
کو ایسے مقرر کیا ہے۔ اور عورتوں کی ہبستری کو اس میں منع کر دیا ہے
اس سے بعض لوگوں کو گمان ہوا کہ سحر کا گمان خلاف مشروع
اور ناجائز ہے۔ اس لئے کہ وہ نفس کی منلویت کے خلاف ہے
اور یہ بھی بعض لوگوں نے گمان کیا۔ کہ اپنی بیوی سے انحراف
کرنا بھی روزہ میں حرام ہے۔ چار کرنا بھی ہبستری
کے اسباب میں سے ہے جیسے ہبستری سے نفس کی
رغیب پوری ہوتی ہے۔ ایسے ہی اس سے بھی پوری ہوتی ہے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خرابی بیان
فرمادی کہ اس میں تحریف ہے۔

اور اسباب تحریف سے تشدد ہے۔ یعنی جن شائق
امور کا شارع نے حکم نہیں دیا ہے۔ ان کی پابندی کی جائے
ہمیشہ روزہ رکھنا۔ ہر وقت نماز پڑھنا۔ دنیا سے آزادی اور
شادی نہ کرنا۔ یہ سب امور ایسے ہی ہیں۔ واجبات دین
کی مانند مستحب اور سنن کی پابندی کرنا۔ حضرت عمرؓ کے بیٹے
عبداللہ اور حضرت عثمان بن مظعون نے جب نہایت سخت
سخت عبادت کی پابندی کا قصد کیا۔ تو آنحضرت نے ان کو
منع فرمایا۔ کہ جس نے مذہبی امور میں زیادہ تعق کیا ہے۔ دین اس
پر غالب آگیا ہے۔ لکن نیشاء الذین احد الاغلب
جب ایسا سخت پابند آدمی کسی فرقہ کا ممبر اور بشیرا ہوتا ہے
تو لوگ یہ سمجھتی ہیں کہ یہ شرع کا حکم اور شارع کی مرضی سے
ہے۔ یہود نصاریٰ کے راہبوں میں بھی یہی بات
تھی۔

KHILAFAT LIBRARY

تجزیہ کرتا ہے۔ اور امور شرعی کو منضبط کرتا ہے۔ تب امور
شرعی کے بعض بعض اسرار معلوم کر کے لوگوں کے لئے اپنے
فہم کے موافق مصلحتیں قرار دیتا ہے۔ مثلاً جب یہودیوں
نے دیکھا۔ کہ شارع نے حدود کو اس واسطے مقرر کیا ہے
کہ لوگوں کو اصلاح ہو جائے۔ اور وہ معاصی سے اجتناب
کریں۔ اور یہود انہوں نے خیال کیا۔ کہ رحم سے اختلاف
اور جنگ و جدال پیدا ہوتا ہے۔ اور اس سے فساد کا
اور زیادہ اندیشہ ہے۔ اس لئے انہوں نے رحم میں منہ
سیاہ کرنا اور تازیانے مارنا اختیار کر لیا۔ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف بیان فرمادیا۔ کہ یہ مذہب
میں تحریف ہے۔ اور قرآنیت کے حکم منصوص کے یہ
بالکل مخالفت ہے۔ حضرت ابن سیرین سے منقول
ہے۔ کہ سب سے پہلے ابلیس نے قیاس کیا ہے۔ اور
آداب و چاند کی پرستش قیاسوں سے ہی ہوئی ہے
اور حضرت حسن سے روایت ہے کہ انہوں نے
یہ روایت پڑھی۔ خلقتی من الناس و خلقہ
من طین و دھجہ کو تو نے آگ سے پیدا کیا اور آدم
کو مٹی سے) یہ آیت انہوں نے پڑھ کر کہا ابلیس نے
یہ قیاس کیا تھا۔ اور سب سے پہلے ابلیس ہی نے قیاس
کیا تھا۔ اور امام شعیبی سے منقول ہے۔ کہ اگر تم قیاسوں
پر عمل درآمد کرو گے۔ تو حلال کو حرام اور حرام چیزوں کو
حلال کر لو گے۔

اور حضرت معاذ بن جبل سے منقول ہے۔ کہ قرآن
لوگوں کے سامنے کھولا جاوے گا۔ اسکو عورت بچہ
آدمی سب پڑھیں گے۔ کہ میں نے قرآن پڑھا
لیکن کسی نے میری پیروی نہیں کی۔ واللہ میں لوگوں
میں کھڑے ہو کر قرآن کو پڑھوں گا۔ وہ لوگوں میں رہ کر
اور کھڑے ہو کر بھی قرآن کو پڑھے گا۔ تب بھی اسکی
کوئی پیروی نہ کرے گا۔ اور وہ یہی کہے گا۔ کہ آبیوں
یہ قرآن پڑھا۔ اب بھی کسی نے پیروی نہ کی اب میں مسجد
میں حجرہ بناؤں گا۔ شاید کوئی میری پیروی کرے۔ وہ
ایسا ہی کرے گا۔ اور یہی کہیگا۔ کہ میں نے خود بھی قرآن
پڑھا۔ لوگوں میں قیام کر کے بھی پڑھا۔ مسجد میں حجرہ بنا کر

یہی پڑھا۔ لیکن کوئی پیروی نہ ہوا۔ اب کوئی ایسی بات لوگوں
سے کہو۔ جو کلام الہی میں ان کو نہ ملے۔ اور نہ پیغمبر خدا
سے انہوں نے ادسکو نہ سنا ہو۔ اس سے شاید کوئی ہمارا
اتباع کرے۔ پس اسے لوگوں میں ایسی بات سے بچو۔ جن کو
یہیہ شخص بیان کرے۔ یہ چیزیں جن کو بیان کریگا۔
سرنا پکرا جائیگا۔

حضرت عمرؓ سے روایت اسلام کو عالم کی غلطی
منافق کا کتاب الہی کے ساتھ جھگڑنا گمراہاناموں
کا حکم کو ضائع کر دیتا ہے۔

ان سب امور سے وہی مراد ہے۔ جو کتاب الہی
اور حدیث رسالت پناہی سے مستنبط نہ ہوں۔

اور اسباب تحریف سے اجمل کی پیروی ہے۔ یعنی
عالمین دین کا ایک فرقہ جن کی نسبت عام لوگوں کا یہ
گمان ہے۔ کہ ان کی رائے اکثر ہمیشہ درست ہوا کرتی ہے
کسی امر پر اتفاق کرے۔ اور اہل اتفاق سے یہ خیال کیا جاوے
کہ ثبوت حکم کے لئے یہ قطعی دلیل ہے۔ اس خیال کی
قرآن و حدیث میں اصل نہیں ہے۔ یہ اجمل اس اجمل کے
علاوہ ہے۔ جس پر امت کا اتفاق ہے۔ لوگ سب
اس اجمل پر متفق ہیں۔ جس کی سند قرآن و حدیث میں
ہو۔ یا ان دونوں میں سے کسی نہ کسی سے مستنبط ہو۔
لیکن لوگوں نے اس اجمل کو تسلیم نہیں کیا ہے۔ جس کی
سند قرآن و حدیث میں نہ ہو۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ
جب کفار سے کہا جاتا ہے۔ کہ ان چیزوں پر ایمان لے آؤ
جو خدا تعالیٰ نے نازل کی ہیں۔ تو وہ یہی جواب دیتے ہیں
کہ ہم تو انہی باتوں کی پیروی کریں گے۔ جن پر ہم نے اپنے
باپ دادوں کو پایا ہے۔ الی آخر کا واذقیل لہم
امنوا بما انزل اللہ قالوا بل نتبع ما الفینا
علیہ اباؤنا۔ یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوت کے انکار میں
بھی دلیل پیش کرتے ہیں۔ کہ ہمارے بزرگوں نے ان
کے حالات کی چھان بین کی۔ لیکن انبیاء کے شرائط
ان میں نہیں پائے عیسائیوں کے بہت سے شرائط
قرآن و حدیث کے بغیر ہیں ان کے بزرگوں کا

صرف اتفاق ہی ان کی دلیل ہے +

اسباب تحریف میں سے ایک مذہب کو دوسرے مذہب میں ایسا خلط ملط کر دیا گئے۔ کہ ایک کی دوسرے سے کچھ تیز نہ رہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے۔ کہ جب کوئی شخص کسی مذہب کا پابند ہو کر رہے۔ تو اس کا دلی تعلق اس مذہب کے علوم سے رہا کرتا ہے۔ جب یہ شخص مذہب اسلام میں داخل ہو جاتا ہے۔ تب بھی اس کا میلان دلی ادنیٰ امور کی جانب باقی رہتا ہے۔ جن کے ساتھ وہ پہلے سے مائل تھا۔ اس واسطے وہ امتلاشی رہتا ہے۔ کہ اس مذہب میں اس کی کوئی وجہ ملی جائے۔ اگرچہ ضعیف یا موضوعی وہ دیکھوں نہ ہو اکثرہ حدیث کی وضع کو یا روایت دفعی کو اسی لیے توجیز کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ بنی اسرائیل میں ہمیشہ اعتدال رہا کیا یہاں تک کہ ان میں مخلوط اہل لوگ پیدا ہو گئے۔ تب انہوں نے اپنی راے کو مذہب میں دخل دیا۔ وہ خود بھی دور ہوئے۔ اور اوروں کو بھی دور کیا۔ ایسے ہی ہمارے مذہب اسلام میں بنی اسرائیل کے علوم غلطی جاہلیت کے تذکرے۔ یونانیوں کا فلسفہ۔ بائبل کی دعوات۔ پارسیوں کی تانچ اور علم نجوم۔ ورنہ اور علم کلام مخلوط ہو گیا ہے۔ یہی سبب ہے کہ سبب آنحضرت کی حضور میں یوریت کا ایک نسخہ پڑھا گیا۔ تو آپ غصے ہوئے۔ اور جو شخص حضرت و انبیا کی کتابیں تلاش کرتا تھا۔ حضرت عمرؓ نے مارا اور اللہ اعلم +

غیر مالک کو جانے والوں کیلئے ضروری اطلاع

۱۔ چونکہ ضوابط مجریہ متعلقہ راہ داری کی نسبت عام طور پر یورپین اور ہندوستانیوں میں کچھ غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ وہ فرانس کو جانے کے لئے راہ داری اس

وقت تک عطا نہیں کی جائیگی۔ جب تک کہ درخواست کنندہ یہ ظاہر نہ کر سکے کہ اس کو فرانس میں واقع کوئی اہم اور ضروری کام درپیش ہے +
(۲) براہ مار سیلیز انگلستان کو جانے کے لئے راہ داری نہیں دی جائے گی۔ الا اس صورت میں کہ درخواست کنندہ یہ ظاہر کر سکے کہ اس کے راستہ مذکور سے سفر کرنا نہایت ضروری ہے +
(۳) مشرق بعید۔ امریکہ جاپان کو جانے کے لئے راہ داری کسی شخص کو عطا نہیں کی جائیگی۔ سولے ان اشخاص کے جن کو وہاں کوئی ضروری کام درپیش ہو۔ اور جن کے گذشتہ حالات کی نسبت کسی قسم کا شک و شبہ نہ ہو +

۲۔ اس ضمن میں مشرق بعید کو ترک وطن کر کے جانے والے ہندوستانی اشخاص کیلئے اس امر کا جاننا مناسب ہوگا۔ کہ راہ داری عام طور پر جہاز پر سوار ہونے کے بندرگاہ پر عطا نہیں کی جاتی ان کو لازم ہے کہ علیہ صورتوں میں کلکتہ بمبئی یا دیگر بندرگاہوں کو جانے سے پیشتر راہ داریوں اس ضلع کے صاحب ڈپٹی کمشنر سے درخواست کر کے حاصل کریں۔ جہاں کے وہ رہنے والے ہیں۔ عازم مسافروں کی توجہ عنوانہ متعلقہ راہ داری کی اس دفعہ کی طرف خاص طور پر منقطع کی جاتی ہے۔ جس کی رو سے پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے راہ داری عطا ہونے سے پیشتر اس امر کا ثبوت دینا ضروری ہے۔ کہ انہیں وہاں کوئی خاص کام درپیش ہے۔ قاعدہ صفا کی عدم تعمیل سے اشخاص متعلقہ کو بہت تکلیف و خسار برداشت کرنا پڑیگا +

اخبارات کو سخت ترین دشمن ہمیں ان لوگوں پر رہ رہ کر افسوس آتا ہے۔ جو سال بھر تو باقاعدہ اخبار لیتے رہتے ہیں۔ اور جب وی پی کی وصولی کا وقت آتا ہے۔ تو کمال ستم کشی

سے وی پی واپس کر دیتے ہیں۔ حالانکہ ان حضرات کو پہلے اطلاع بھی دیدی جاتی ہے۔ مگر خدا جانے ان ظلم خیز مہربانوں کو وی پی واپس کرنے میں کیا مزا آتا ہے۔ ان ستم آفریب دوستوں کو کیا معلوم ہے۔ کہ آج کل کاغذ کتھر گراں بلکہ نایاب ہو رہا ہے۔ جو کاغذ پہلے عہد میں ملتا تھا۔ وہ کاغذ آج کل بے ترین پوچھے آٹھ آنے کو بشکل ناقص لگتا ہے۔ ان وی پی واپس کرنے والے مہربانوں کو کیا معلوم ہے۔ کہ آج کل کس طرح اپنے پیٹ پر پتھر باندھ کر اخبار خریداروں تک پہنچایا جاتا ہے۔ اور اُس کے صلہ میں اخبار کے ساتھ یہ ظالمانہ نہیں نہیں ناسکاتہ سلوک۔ کہ جب وی پی کر دکمال لاپرواہی نہیں نہیں ستم شناری سے واپس۔ جب انکاری ہو کر وی پی واپس آتا ہے۔ تو یہ مت سمجھ کہ انکاری کا لفظ سرخی سے لکھا ہوا ہوتا ہے۔ نہیں نہیں بلکہ یہ مالک اخبار کے "خون جگر" سے لکھا ہوتا ہے۔ اگر ان زبردستوں نے وی پی واپس ہی کرنے ہوتے ہیں۔ تو کم از کم اطلاع ملنے پر ہم لکھ دیکریں۔ کہ وی پی نہ کیا جاوے۔ مگر خدا جانے یہ زبردست وی پی واپس کرنے کو بھی کوئی کار خیر اور نواب دین سمجھتے ہیں۔ اس وقت تک و تھبر کیا۔ مگر آئندہ کے لئے مجبوراً ایسے حضرات کے اسماء مبارک اخبار میں لکھے جاویں گے۔ تاکہ دوستوں کو معلوم ہو جائے کہ کس قدر ظلم آراء قوی اخبارات کو ذبح کرنے کے لئے انہوں میں چھریاں لیکر آستین پڑھاتے ہوئے ہیں +

تو رکھیساتھ عملی مہم داری کا ثبوت :- نور جس غلوں قلب اور صدق نیت سے پیارے اسلام کی بجا آوری خدمت پر کمر بستہ ہے۔ وہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ آج دوست اور دشمن سب اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ تمام ہندوستان میں صرف تو ہی ایک ایسا اخبار ہے۔ جو سکھوں اور آریوں میں سچے سچے ہر کو شاعت اسلام کے اہم فرض کو یہ احسن و جودہ پورا کر رہا ہے۔ مگر افسوس کہ ایسے مفید ترین پرچہ کی اشاعت اس قدر محدود اور قلیل ہے۔

اخبارات کو سخت ترین دشمن ہمیں ان لوگوں پر رہ رہ کر افسوس آتا ہے۔ جو سال بھر تو باقاعدہ اخبار لیتے رہتے ہیں۔ اور جب وی پی کی وصولی کا وقت آتا ہے۔ تو کمال ستم کشی

تو رکھیساتھ عملی مہم داری کا ثبوت :- نور جس غلوں قلب اور صدق نیت سے پیارے اسلام کی بجا آوری خدمت پر کمر بستہ ہے۔ وہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ آج دوست اور دشمن سب اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ تمام ہندوستان میں صرف تو ہی ایک ایسا اخبار ہے۔ جو سکھوں اور آریوں میں سچے سچے ہر کو شاعت اسلام کے اہم فرض کو یہ احسن و جودہ پورا کر رہا ہے۔ مگر افسوس کہ ایسے مفید ترین پرچہ کی اشاعت اس قدر محدود اور قلیل ہے۔

ضروری اطلاع
چونکہ آئندہ ہفتہ سالانہ جلسہ ہے
اس لئے سہ ہفتوں کی بجائے چار ہفتوں
کا روزہ رکھنا چاہئے۔
روزہ وقفہ میں جلوس سے عین فریب رکھنا چاہئے۔
فاصلہ پر جانب جنوب چلا گیا

بہت سے لوگ اس وقت تک نہیں جانتے کہ اسلام کی بجا آوری کیلئے کتنی کوشاں رہنا چاہئے۔
اس لئے ہم نے یہ اطلاع دی ہے۔ تاکہ وہ اس کی ضرورت محسوس کر سکیں۔
اور ان کی خدمت میں اس کی اشاعت کیلئے سہارا دیں۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کام میں کامیاب کرے۔ آمین

قسط اول

اگرچہ کسی کتاب کا قدیم ہونا روحانیت کی تحمیں کی دلیل نہیں ہو سکتی۔ مگر ہمارے آراء دوستوں کو قدامت و دید پر بڑا ناز ہے بابا اور رحمت صاحب نے اس کے متعلق ایک مضمون لکھا ہے۔ جو مذہبی اور تاریخی پہلو سے ایک مفید طرک پر اضافہ ہے۔ سودہ مضمون ناظرین کے مطالعہ کے لیے درج ذیل کیا گیا ہے۔ (ایڈیٹر)

ویدک رشی بنساولی یعنی ان رشیوں وغیرہ کو نسب نامہ جو کہ ویدوں میں مذکور ہیں اور ان معصروں کے نام

قدیم ہندوستان کے عالموں نے کل سلسلہ کو چار ٹیگوں میں تقسیم کیا ہے۔ اور ست ٹیگ کی عمر ۲۸۰۰۰ اور آٹھ ٹیگ کی ۴۲۰۰۰ اور دو ٹیگ کی ۸۶۰۰۰ اور اسی ٹیگ کی ۴۳۰۰۰ سال بتائی ہے۔ ویدوں اور سویم جو منو کو ست ٹیگ کے شروع میں پیدا ہوا۔ اور مہا بھارت کی لڑائی کو پورستین ٹیگ یعنی ۳۸۸۰۰ سال گند جاسے پڑ ہوئی بتائی ہیں۔ جس میں کرشن دیاس مثل پتھو وغیرہ راجہ موجود تھے۔ جو کہ زرتشت کے معاصر گذریں ہیں۔ اور بقول پٹت دیانندی وید وغیرہ کو ظاہر ہوئی عرصہ ۱۸۰۰۰ سال ۱۹۰۰۰ سال آج تک گذرا ہے اور ان میں وشنو اور وشنو استرو پاس وغیرہ کے تلم ہیں۔ اب یہ دیکھا کہ ان پڑوسی وسیع زمانہ میں یعنی سویم جو منو سے مہا بھارت کے زمانہ تک وشنو گندریں اور ان کا سلسلہ جب نسب و معارف میں کو کر تھا۔ اور فی الواقعہ مذکورہ بالا کی طوالت اس قدر ہے۔ یا نہیں اور رشیوں کا سلسلہ یوں ہے۔

سوم جو منو کو شت رو پاسی پڑی ست اور اوتان پاد و دھڑا اور دیوا پوتی اور دیوا کوئی دھڑا لکھیاں ہوئیں۔ اس نے دیوا کوئی کی شادی رچی سے کی۔ اس سے اتر سے پیدا ہوا۔ دیوا کوئی کا بڑا کر دم رشی سو بندہ۔ اس سے شانتا انویا وغیرہ لائے گئے۔

ہوئیں۔ اس نے شانتا کا جوڑا اتھروں سے باندھا اس سے رشی ورنج پیدا ہوا۔ اور انویا کی شادی اتر سے مذکور سے سرودھ کا انگر گس سے ہوئی کی پلشتی سے گئی کی پلہ سے۔ کہتا نا کی بھر گوتے۔ یوگیا کی کر تو سے۔ کھاک کی مرتج سے ارمہندی کی وشنو رشی سے کی۔ اور یہ سب دو سوک موچی کے سنا گرد تھے۔ ان کے علاوہ اس کا ایک شاگرد پرچیتا تھا۔ اس کی شادی ماریشا نام کنیا سے ہوئی۔ اور اس سے وکش پیدا ہوا۔ اس سے دو سوت منو کی لڑکی پرشوا بیباہی گئی۔ اور اس سے بیس بچے ہوئے ذیل میں مذکور رشیوں کی اولاد کا شجرہ نسب و حسب درج ہے اور ان کے ساتھ ساتھ ان کے معصروں کے نام بھی درج ان پر درج لکھا ہے۔ اور نسب کا سلسلہ دکھانے کیلئے مجموعی چھوٹی ٹکیریں قائم کر دی ہیں۔ تاکہ ناظرین باسانی سلسلہ اولاد اور معاصرت میں فرق کر لیں۔

KHILAFAT LIBRARY

مجموعہ رشیوں کی فہرست	
پروکشی	دیو برہمنہ
سائیں	کشمیر
بھنڈر	مندی
گشی	سنواری
دیشو	کشی
دیان پاد	چاٹانی
پری	پری

کی اولاد و دور و دور کے شاگردوں کا خاندان اور ان کے بہن بھائیوں کا انتہائی پر دوست و بہنو زبدا کے راجے

انندنا	انندنا	انندنا	انندنا	انندنا	انندنا
گشی	گشی	گشی	گشی	گشی	گشی
پروکشی	پروکشی	پروکشی	پروکشی	پروکشی	پروکشی
سائیں	سائیں	سائیں	سائیں	سائیں	سائیں
بھنڈر	بھنڈر	بھنڈر	بھنڈر	بھنڈر	بھنڈر
گشی	گشی	گشی	گشی	گشی	گشی
دیشو	دیشو	دیشو	دیشو	دیشو	دیشو
دیان پاد	دیان پاد	دیان پاد	دیان پاد	دیان پاد	دیان پاد
پری	پری	پری	پری	پری	پری

مفضل حالات اور دیگر مقالات معلوم کر سکتے ہیں اس ناچ کی بنائی ہوئی کتاب ویدوں کی تواریخ حاضر ہے

ہو۔ نہ دین کا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں
سب سے اچھا آدمی وہ ہے۔ جس کی بھلائی کی توقع کی جائے
ہو۔ اور اُس سے برائی پہنچنے کا خوف نہ ہو۔ اور تم میں سب سے
بڑا آدمی وہ ہے۔ جس سے بھلائی کی اُمید نہ ہو۔ اور برائی پہنچنے کا اندیشہ
ہو۔ +

رشی کرتیدیک شاستر کے اردو ترجمے اور دیگر مفید عام طبی کتابیں

خاص رعایتی قیمت میں

KHILAFAT LIBRARY

نوٹ (۱) ہندوستان میں (والے) اس عایت ۱۵ جنوری ۱۹۱۶ء تک درج رہے۔ (۲) محصول ڈاک ہر صورت بذمہ خریدار ہوگا۔

(۱) نصف قیمت کی کتابیں

رواگ بھٹ کا عام فہم اردو ترجمہ

یہ مشہور و معروف گرتھ دو ہزار سال کی پرانی تصنیف ہے۔ اور علم جراحی و علم علاج دونوں میں تسلیم کیا جاتا ہے اسکا طرز بیان بمقدور سلیس اور عام فہم ہے کہ ہر شخص اسکے مطالعہ سے بے مدد استاد پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے اسی سبب اسے خاص طور سے پسند کیا جاتا ہے۔ اصلی گرتھ کی سلاست میان کو اردو میں بھی ویسی خوبی سے ساتھ نبھانے کی کوشش کی گئی ہے جس سے یہ کتاب اردو خواں اصحاب کے لئے نہایت ہی مفید بن گئی ہے کتاب کے آغاز میں اسکے مصنف واک بھٹ آجاریہ کی مختصر سوانح عمری بھی دی گئی ہے جس نے کتاب کو گویا چار چاند لگا دیئے ہیں۔ نہایت تحقیق سے بتایا گیا ہے کہ واک بھٹ کون تھا؟ اور اسکا زمانہ تارت کیسے تھا؟ ان امور کے متعلق محققوں کا جو اختلاف رائے ہے اس پر تاریخی نظر ڈالنے کے بعد اصل کتاب سے جو فیصلہ دیا گیا ہے۔ وہ پڑھنے کے قابل ہے۔ حجم ۱۲۳۰ صفحات ہے۔ اور باوجود کاغذ کی سختی کمال عالی سے عوم کے فائدے کے لئے قیمت حد کی گئی ہے۔

اصلی قیمت (۱) جلد مجلد پانچ روپے (۲) رعایتی قیمت اڑھائی روپے (۳) محصول ڈاک وغیرہ ۶

(۲) سنو ستھ جیون یا تندرست زندگی

جو شخص صحت و آرام سے زندگی بسر کرنا چاہتا ہے اور اردو پڑھ سکتا ہے۔ اسکے لئے اس نامی گرامی کتاب کا مطالعہ ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ روزانہ خوراک۔ ہم اپنی زبان اس کتاب کی تعریف نہیں کرتے۔ بلکہ کھانا کے مشہور و معروف انگریزی رسالہ ماڈرن ریویو کی رائے پڑھو جس نے لکھا ہے کہ حفظ صحت کے مضمون پر نہایت فکرت کتاب ہے۔ اور سلیس اردو زبان میں لکھی گئی ہے۔ اسکی اعلیٰ خوبی جو واقعات پر مبنی ہے یہ ہے کہ علمی کتابوں کی سی خشکی اس میں بالکل نہیں پائی جاتی۔ بلکہ اسکے مطالعے ایک دلچسپ ناول کا سا لطف حاصل ہوتا ہے یا بقول ایڈیٹر صاحب مارتنڈ لاہور۔ اردو میں اس سے بہتر کتاب آج تک نہیں لکھی۔ اسکے مضامین کی خوبیوں نے نہ صرف ملک کے تمام معزز اخباروں کو بلکہ عام و خاص سب کو موہت کر لیا ہے۔ اسی سبب ہمارے پاس اسقدر ساری کاپیاں آچکی ہیں کہ ہم انکا خلا بھی یہاں پر درج کرنے سے معذور ہیں۔ صرف چند مضامین کی سرخیاں لکھتے ہیں۔ جن کی ان کی خوبی کا ہمکا سا خاکہ پکے ذہن میں آجائیگا۔ جیسے (۱) حقیقی تندرستی (۲) نیند کی فلاسفی (۳) غذا کیوں کھائی جاتی ہے؟ کیا کیا کھانا چاہئے؟ جو انہوں کی غذا بچوں کی غذا اقتصاد غذا ہیں۔ کم خوری اور فاقہ کشی (۴) برہمچریہ کی فلاسفی اور صحت پر اسکا اثر (۵) صحت پر صاف ہوا کا (۶) ورزش صحت پر کیا کیا اور کیونکر اثر کرتی ہے (۷) پرانا نام کی فلاسفی اور صحت پر اسکا اثر (۸) صحت پر جذبات کا اثر (۹) صحت پر موسیقی کا اثر (۱۰) پوشاک کی فلاسفی اور صحت پر اسکا اثر (۱۱) صحت پر خوشی اور رنگوں کا اثر وغیرہ اسی قسم کے دو درجن مضمون ہیں اور آپ خود فیصلہ کر سکتے ہیں کہ یہ کتنی ضروری مضمون ہیں۔

اصلی قیمت فی کاپی ایک روپیہ (۱۲) رعایتی قیمت صرف آٹھ آنے (۱۳) محصول ڈاک ۲۰ علاوہ آٹھ آنے

(۲) قیمت کی کتابیں

سُشرت کا مکمل اردو ترجمہ

نہایت پر اچھین گرتھ۔ مرید اپر شوم شری راجندر جی کے عہد کی تصنیف۔ تشخیص الامراض۔ علم العلاج۔ حفظ صحت اور ویدک جراحی کا ایسا صحیح اور مفصل بیان کہ یورپ اور امریکہ کے محقق بھی آج تک کئی ایسی بات نہیں دریافت کر سکے جسکا بیان اس گرتھ میں نہ ہو۔ ترجمہ لفظی مشکل الفاظ کا فرہنگ اور فہرست مضامین بھی ساتھ ہے۔ جلد بچتے

(صرف چند جلدیں باقی ہیں)

اصلی قیمت فی جلد سات روپے (۱۴) رعایتی قیمت چار روپے (۱۵) محصول ڈاک ۶ (اس سے زیادہ رعایت ناممکن ہے)

چرک کا سلیس اردو ترجمہ

علم علاج سب سے قدیمی گرتھ۔ لاکھوں سال کی تصنیف۔ علاج میں نہایت پراثر۔ ہمارے سینہ بسینہ ترجمہ عام فہم اور سلیس۔ جلد بچتے۔ اسکے ترجمہ پر آل انڈیا ویدک انڈیونانی طبی کانفرنس کی طرف سے کینیڈا کو سند عطا ہوئی ہے (صرف چند جلدیں باقی ہیں)

اصلی قیمت فی جلد سات روپے (۱۶) رعایتی قیمت چار روپے (۱۷) محصول ڈاک وغیرہ ۶

مفید عام طبی کتابیں

نام کتاب	موضوع	جلد	قیمت
رسالہ مفرد (۱) اردو قسم کی مفرد ادویات خاص فوائد ہر شخص کے لئے فائدہ مند	۵	۵	۵
سنان پتی (۲) حسب آتش تندرست و خوبصورت و لاڈلیدار کی عملی تدابیر	۳	۳	۳
رسالہ شلا جیت (۳) شلاجیت کی ماہیت۔ اقبام اور صفائی	۱	۱	۱
رسالہ نامزدی و بانچھن (۴) اردو مضمون نام سے ہی ظاہر ہے	۱	۱	۱
برہمچریہ (۵) اردو حفاظت منی کی سہل تدابیر	۱	۱	۱
طاعت جسمانی (۶) اردو قوت جسمانی کے بڑھانے اور قائم رکھنے کی تدابیر	۱	۱	۱
رسالہ بخار (۷) اردو ہر قسم کے بخاروں کا مفصل بیان	۱	۱	۱
اندر و بیرونی صفائی (۸) اردو ہر قسم کے جلاہوں کا عام فہم اور مفصل بیان	۱	۱	۱

(محصول ڈاک ہر کتاب کا ادنیٰ کتاب اور آٹھ آنے کا ۲۰ روپے)

پتلے کا۔ ویدج منجیک ڈاکٹر ایڈریڈ کرافٹس کی کمپنی لمیٹڈ (۱۸) گٹھ بازار لاہور (تار کا پتہ:- رسالہ لاہور)

This image shows a close-up of a piece of aged, yellowed paper. The surface is covered with dark, textured, abstract markings that resemble ink or charcoal. These markings are irregular and somewhat chaotic, with some areas showing more dense, cross-hatched patterns. There are also numerous fine, dark scratches and lines scattered across the paper, particularly in the upper right and lower right areas. The overall appearance is that of an old, weathered document or a piece of art made from aged paper.



سید علی کے بغیر ناممکن ہے

تو بگوئی که تو صورت پر و محبت بخارتی بی چسبکا پیر
چون من گفتم که اگر ایستد نیز تو هستی بنام و ندانم این

کوی تو دود و بوی خوش نیست خاک و دشت نشسته بوی کی می آید که

شماره ۵۶

مکتبہ اسلامیہ
(عظیم)

کافور تندری مجسم کیونکہ یہ دھندلایا ان عالم امراض کا بر عام پر گھروں میں تو مٹھوں بچوں پہ انوکھ ہوتی رہتی ہیں حکیم علی بن بلال انیشی وغیرہ کی امراض کی سی

سید الخیر از غفر

KHILAFAT LIBRARY

کی متفقہ آواز ہے کہ امرت و صھارا ابرو کا ہر جیب میں مشہور بنی ہوئے ہیں۔ یہ تھیں جو عرصے سے چھاؤ کی

نقشہ کشی کے لیے ایک نیا نقشہ تیار کیا گیا ہے جس میں تمام اہم مقامات اور شاہراہیں درج ہیں۔ اس نقشہ کی مدد سے مسافر کو آسانی سے اپنے مقصد تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔

خط و کتابت یا ماریے تہ - احمد رضا (پچاس بریلج) لاہور